احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

منگل 10 نومبر 2009ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 10 نومبر 2009ء 21 ذیقعد 1430 ہجری 10 نبوت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 254

عربوں کو باخدا انسان بنا دیا

روس کے مشہور عالم ادیب لیوٹالسٹائی نے لکھا ہے۔

اس میں ذرا بھی شبہ نہیں ہوسکتا کہ حضرت محمد ﷺ حقیقت میں بڑے عظیم الشان مصلحین میں سے تھے۔ آپؐ نے نسل انسانی کی بہترین خدمت سرانجام دی ہے۔ آپؐ نے عربوں کو متقی اور باخدا بنادیا اور ان کو انسانی قربانی اور ایک دوسرے کو قتل و غارت کی بدرسوم سے جن میں وہ پہلے گرفتار تھے نجات بخشی۔ آپؐ نے دنیا کیلئے ترقی وتمدن کے دروازے کھول دیئے۔ اور یقیناً اتنا مہتم بالشّان کام سوائے اس شخص کے اور کوئی نہیں کرسکتا جس کو خدا کی طرف سے غیر معمولی طاقتیں عطا ہوئی ہوں اور ایسی شخصیت ہر قسم کی عزت و احترام کی مستحق ہے۔

﴿بحوالہ برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 34﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بھی یاد رہے کہ خدا کے وجود کا پتہ دینے والے اور اس کے واحد لاشریک ہونے کا علم لوگوں کو سکھلانے والے صرف انبیاء علیہم السلام ہیں۔ اور اگر یہ مقدس لوگ دنیا میں نہ آتے تو صراط مستقیم کا یقینی طور پر پانا ایک **ممتنع** اور **محال امر تھا**۔ اگرچہ زمین و آسمان پر غور کرکے اور ان کی ترتیب ابلغ اور محکم پر نظر ڈال کر ایک صحیح الفطرت اور سلیم العقل انسان دریافت کرسکتا ہے کہ اس کارخانۂ پُرحکمت کا بنانے والا کوئی ضرور ہونا چاہئے لیکن اس فقرہ میں کہ ضرور ہونا چاہئے۔ اور اس فقرہ میں کہ واقعی وہ موجود ہے **بہت فرق** ہے۔ واقعی وجود پر اطلاع دینے والے صرف انبیاء علیہم السلام ہیں جنہوں نے ہزار ہا نشانوں اور معجزات سے دنیا پر ثابت کر دکھایا کہ وہ ذات جو مخفی در مخفی اور تمام طاقتوں کی جامع ہے درحقیقت موجود ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اس قدر عقل بھی کہ نظام عالم کو دیکھ کر صانع حقیقی کی ضرورت محسوس ہو۔ یہ مرتبہ عقل بھی نبوت کی شعاعوں سے ہی مستفیض ہے۔ اگر انبیاء علیہم السلام کا وجود نہ ہوتا تو اس قدر عقل بھی کسی کو حاصل نہ ہوتی۔ اس کی مثال یہ ہے کہ اگرچہ زمین کے نیچے پانی بھی ہے مگر اس پانی کا بقاء اور وجود آسمانی پانی سے وابستہ ہے۔ جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ آسمان سے پانی نہیں برستا تو زمینی پانی بھی خشک ہو جاتے ہیں۔ اور جب آسمان سے پانی برستا ہے تو زمین میں بھی پانی جوش مارتا ہے۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام کے آنے سے عقلیں تیز ہو جاتی ہیں اور عقل جو زمینی پانی ہے اپنی حالت میں ترقی کرتی ہے۔ اور پھر جب ایک مدت دراز اس بات پر گزرتی ہے کہ کوئی نبی مبعوث نہیں ہوتا تو عقلوں کا زمینی پانی گندہ اور کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور دنیا میں بت پرستی اور شرک اور ہر ایک قسم کی بدی پھیل جاتی ہے۔ پس جس طرح آنکھ میں ایک روشنی ہے اور وہ باوجود اس روشنی کے پھر بھی آفتاب کی محتاج ہے اسی طرح دنیا کی عقلیں جو آنکھ سے مشابہ ہیں ہمیشہ آفتاب نبوت کی محتاج رہتی ہیں اور جبھی کہ وہ آفتاب پوشیدہ ہو جائے ان میں فی الفور کدورت اور تاریکی پیدا ہو جاتی ہے۔ کیا تم صرف آنکھ سے کچھ دیکھ سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ اسی طرح تم بغیر نبوت کی روشنی کے بھی کچھ نہیں دیکھ سکتے۔

پس چونکہ قدیم سے اور جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے **خدا کا شناخت** کرنا نبی کے شناخت کرنے سے وابستہ ہے اس لئے یہ خود غیر ممکن اور محال ہے کہ بجز ذریعہ نبی کے توحید مل سکے۔ نبی خدا کی صورت دیکھنے کا آئینہ ہوتا ہے اسی طرح آئینہ کے ذریعہ سے خدا کا چہرہ نظر آتا ہے۔

﴿حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 114﴾

اپنی اصلاح کی فکر کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں اور جو احمدی گھرانہ بھی آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوشش کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہے وہ اس طرح جماعت سے نکال کے باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی۔ پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں آپ پر وارد ہو اپنی اصلاح کی فکر کرو اور خدا سے ڈرو اور اس دن کے عذاب سے بچو کہ جس دن کا ایک لحظہ کا عذاب بھی ساری عمر کی لذتوں کے مقابلہ میں ایسا ہی ہے کہ اگر یہ لذتیں اور عمریں قربان کر دی جائیں اور انسان اس سے بچ سکے تو تب بھی وہ مہنگا سودا نہیں، سستا سودا ہے۔“

﴿خطبہ جمعہ 23/جون 1967ء از خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 762-763﴾

ہر قسم کی بدرسوم کے خلاف جہاد میں ہر احمدی کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

﴿مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء﴾

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

1۔ قربانی بکرا	-/7500 روپے
2۔ قربانی حصہ گائے	-/3800 روپے

﴿نائب ناظر ضیافت ربوہ﴾

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2009ء کا Update

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بیچلر کے امتحانات 2009ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کے لئے مورخہ یکم نومبر 2009ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق فائنل رزلٹ شائع کیا جارہا ہے۔

میاں محمد صدیق بانی میٹرک انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	سائنس گروپ	ارسلان احمد ابن مسعود احمد	995	سرگودھا	بورڈ میں اول پوزیشن ہے
2	جنرل گروپ	مہوش انعم باجوہ بنت صلاح الدین باجوہ	852	فیصل آباد	

میاں محمد صدیق بانی گولڈمیڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ	روحان ظفر ہاشمی ابن ظفر اقبال ہاشمی	979	لاہور	
2	پری میڈیکل	ثناء مبشرہ بنت محمد اعجاز	1011	فیصل آباد	
3	جنرل گروپ	سعید احمد خرم ابن عبدالستار	961	فیصل آباد	بورڈ میں پہلی پوزیشن ہے

صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ	عمارہ خان بنت ملک عبدالقیوم	854	فیصل آباد	
2	پری انجینئرنگ				کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی
3	پری میڈیکل	مناہل رشید بنت رشید الدین	1000	لاہور	
4	پری میڈیکل	قرۃ العین بنت ناصر احمد	992	گوجرانوالہ	
5	جنرل گروپ	عطیۃ الحبیب بنت چوہدری محمد اقبال گھمن	948	بہاولپور	

خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ				کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔
2	پری میڈیکل	سائرہ احمد بنت ڈاکٹر محمد داؤد احمد	980	ملتان	
3	جنرل گروپ	نصرت جہاں بنت ہارون شریف رندھاوا	940	فیڈرل بورڈ	
4	جنرل گروپ	عمر احمد ابن رانا فاروق احمد	926	فیصل آباد	بورڈ میں دوسری پوزیشن ہے
5	جنرل گروپ	خالد اسد ابن محمد نواز	926	فیصل آباد	بورڈ میں دوسری پوزیشن ہے

سندس باجوہ سکالرشپ

(صرف ان طلباء وطالبات کیلئے جن کے MBBS میں داخلہ جات ہوچکے ہیں)

نمبر شمار	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	سید اعزاز حسین زیدی ابن سید آفتاب حسین	975	راولپنڈی	ایم بی بی ایس میں داخلہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی
2	انعم یاسمین بنت جمشید احمد نثار	949	فیصل آباد	ایم بی بی ایس میں داخلہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی

امۃ المنان سکالرشپ برائے فائن آرٹس

نمبر شمار	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1				تاحال کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی
2				تاحال کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی

امۃ الکریم زیروی سکالرشپ

(صرف ان طلباء وطالبات کیلئے جن کے ایم بی بی ایس میں داخلہ جات ہوچکے ہیں)

نمبر شمار	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	انعم صدیق بنت محمد صدیق ضیاء	946	فیصل آباد	ایم بی بی ایس میں داخلہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی
2				کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی

ملک دوست محمد میڈیکل سکالرشپ

(صرف ان طلباء وطالبات کیلئے جن کے ایم بی بی ایس میں داخلہ جات ہوچکے ہیں)

نمبر شمار	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1				کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی
2				کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی

ڈاکٹر عبدالسمیع میڈیکل سکالرشپ

(صرف ان طلباء وطالبات کیلئے جن کے ایم بی بی ایس میں داخلہ جات ہوچکے ہیں)

نمبر شمار	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ	بورڈ	کیفیت
				کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی
				کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی

خالدہ افضل سکالرشپ

نمبر شمار	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	ادارہ	کیفیت
1	بینش وسیم بنت مکرم شیخ وسیم الدین	624/800	اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور	
				کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی

ضروری نوٹ: تمام سکالرشپس میں اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہوجائے گا۔ جن طلباء وطالبات کا داخلہ ایم بی بی ایس میں ہوگیا ہے ان سے گزارش ہے کہ اس کی اطلاع مع ثبوت داخلہ دفتر ہذا کو ارسال فرمائیں۔ واضح ہو کہ دفتر میں داخلہ کی اطلاع موصول نہ ہونے کی صورت میں فائنل رزلٹ میں نام شامل نہیں کیا جائے گا قطع نظر اس کے کہ داخلہ ہوا ہے یا نہیں۔ درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2009ء ہے۔ فائنل رزلٹ جنوری 2010ء میں شائع کیا جائے گا۔ فون: **047-6212473**

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) ۔ قیمت 5 روپے

اعمال نیتوں کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں

حضرت سیدزین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

انما الاعمال بالنیات کی حدیث بھی جو جوامع الکلم میں سے ہے اور اسی وجہ سے بعض علما نے اس کو ایک تہائی (دین) قرار دیا ہے اور بعض نے ایک تہائی علم اور امام بخاری فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے بڑھ کر پُرحکمت پُر معانی اور کوئی حدیث نہیں۔ (فتح الباری) بلکہ سچ تو یہ ہے کہ دین کی ساری ماہیت اس ایک جملہ میں کوٹ کر بھر دی گئی ہے اور یہ جملہ درحقیقت بطور اس اصل الاصول کے ہے کہ جس سے انسان کو حیوان سے امتیاز حاصل ہوتا ہے اور جس کی بنا پر انسان کے طبعی افعال دائرہ اخلاق میں داخل ہو کر انسان کو ذمہ دار جواب دہ ہستی بنا دیتے ہیں اور شریعت کی تمام پابندیاں اس پر عائد ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اس حدیث کی تھوڑی سی وضاحت از بس ضروری معلوم ہوتی ہے۔

علمائے (۔) نے فعل اور عمل کے درمیان یہ فرق بتلایا ہے کہ فعل طبعی حرکت کو کہتے ہیں۔ جس میں نیت کا دخل نہیں اور عمل وہ فعل ہے جس میں نیت کا دخل ہو۔ جو بالارادہ قصداً کیا جائے۔ جس کے کرنے پر انسان کا طبعی فعل اچھا یا برا کہلاتا ہے اور اس لئے وہ انعام یا سزا کا مستحق ہوتا ہے۔ اس تعریف کو مدنظر رکھ کر انما الاعمال بالنیات کا یہ مفہوم ہوگا۔ طبعی افعال کو عملی حیثیت نیتوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان معنوں کے اعتبار سے بالنیات میں (ب) سببیہ ہے۔ یعنی انسان کے طبعی افعال نیتوں کے سبب اعمال ہوتے ہیں۔ یعنی دائرہ اخلاق میں آ جاتے ہیں۔ نیتوں کی بنا پر وہ برے یا بھلے ہو جاتے ہیں۔ دو شخص گولی چلاتے ہیں اور دو آدمیوں کو گھائل کر دیتے ہیں۔ کام تو بظاہر ایک ہے مگر ہو سکتا ہے کہ ایک نے عمداً چلائی ہو اور دوسرے نے عمداً نہ چلائی ہو۔ تو اس صورت میں ایک شخص کا یہ فعل اس کی نیت کی وجہ سے جرم ہوگا اور دوسرے کا یہ فعل جرم نہیں ہوگا۔ پہلا سزایاب ہوگا اور دوسرا بری۔

سخت پیاس کے وقت پانی نہ پینا ممکن ہے کہ حماقت یا جنون سمجھا جائے۔ مگر ایک دوسرے موقعہ پر یہی فعل یعنی پانی نہ پینا اعلیٰ سے اعلیٰ اخلاق میں شمار ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ ان زخمی پیاس سے جان بلب صحابہؓ کا خود پانی نہ پینا اور اپنے پیاسے ساتھیوں کو اپنے نفس پر مقدم کرنا۔ یہ ایثار نفس کے اعلیٰ نمونے اسلامی تاریخ میں روشن ستاروں کی طرح چمک رہے ہیں اور یہ نمایاں امتیاز محض نیت کے ذرا سے اختلاف کے ساتھ ہوا۔ ایک پیاسے حیوان کے سامنے جب بھی پانی رکھا جائے گا۔ وہ اس کو بتقاضۂ طبیعت ضرور پیئے گا اور یہ فعل اس کا طبعی فعل کہلائے گا مگر اسی طبعی فعل کو نیت کے چھوٹے سے تصرف کے ساتھ انسان اعلیٰ سے اعلیٰ قابل تعریف خلق بھی بنا سکتا ہے اور اس کو خودغرضی جیسا قابل مذمت فعل بھی بنا سکتا ہے۔ غرض اسی نیت کے فرق سے انسان کے طبعی افعال دائرہ اخلاق میں داخل ہو جائیں گے۔ نیت کے دخل سے ان کو برا یا بھلا کہا جائے گا اور نیت کی وجہ سے وہ ذمے وار ہستی کہلائے گا۔

دوسرا مفہوم اس حدیث کا یہ ہے کہ اعمال نیتوں ہی کے ساتھ سرانجام پاتے ہیں۔ کام کرنے کے لئے نیت کی ضرورت ہے۔ محض خیال یا آرزو یا میلان طبع۔ یا رغبت یعنی دل کی پسندیدگی یا چاہت کسی کام کو سرانجام دینے کے لئے متکفل نہیں ہو سکتی۔ نیت (جس کا ماخذ نواۃ ہے) اعمال کے لئے گٹھلی یا بیج کا وہ درمیانی گودا ہے۔ جس میں ساری حیوانی قوتیں متمرکز ہوتی ہیں اور جس سے کونپلیں پھوٹتی ہیں اور اعمال کا درخت پھیلتا، پھولتا اور پھلتا ہے۔

خیالی پلاؤ جتنے چاہے انسان پکائے۔ آرزوئیں اور تمنائیں جتنی چاہے کرے۔ امیدوں کی ڈھارس جتنی چاہے باندھے رکھے۔ دل کی چاہت جتنی بھی ہو۔ جب تک نیت نہ ہوگی۔ کوئی عمل حیّز وجود میں نہیں آئے گا۔ انما الاعمال بالنیات اعمال تو نیتوں ہی کے ساتھ سرانجام پاتے ہیں۔ کسی کام کی نیت کرنے کے یہ معنے ہیں کہ وہ جادۂ عمل پر آ کھڑا ہوا ہے اور قوت ارادی اپنے کام میں لگ گئی ہے۔

نیت کرنے کے یہ معنے ہیں کہ انسان نے اپنے شعور و تمیز سے، اپنے علم سے اپنی قوت فیصلہ سے، کرنے یا نہ کرنے پر قدرت رکھتے ہوئے کسی کام کے کرنے کے متعلق آخری فیصلہ کر لیا ہے۔ اس کی اس نیت کی گٹھلی کے اندر شعور و تمیز بھی ہوتی ہے۔ علم بھی ہوتا ہے قدرت بھی ہوتی ہے۔ قوت فیصلہ بھی ہوتی ہے۔ امید بھی ہوتی ہے۔ رغبت و خواہش بھی ہوتی ہے۔ قوت ارادی بھی ہوتی ہے۔ عملی جدوجہد بھی ہوتی ہے۔ اسی لئے (نویٰ) سعی و کوشش کے معنے بھی استعمال ہوتا ہے۔ غرض نیت میں وہ سارے عناصر جمع ہوتے ہیں۔ جو کام کرنے کے لئے ضروری ہیں اور جو انسان کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔ نیت نہ ہونے کے ساتھ گولی چلانے والے کا فعل دائرہ مسئولیت سے باہر ہو جاتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ اسے تمیز نہ تھی کہ یہ گولی ہلاک کر دیتی ہے یا اسے علم نہ تھا کہ کوئی انسان گولی کی زد میں ہے یا یہ کہ ایسے وقت میں ان کو علم ہوا۔ جبکہ گولی نہ چلانے پر اسے کوئی اختیار نہ رہا تھا۔ اس نے کسی کو نقصان پہنچانے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔

نیت اپنے اندر وہ ساری فعالیت رکھتی ہے۔ جو کام کے لئے از بس ضروری ہے۔ حیوانات کے افعال میں یہ نیتیں کام نہیں کر رہی ہوتیں۔ بلکہ محض طبعی تحریکات کام کر رہی ہوتی ہیں اور انسان کے افعال کے ساتھ علاوہ طبعی تحریکوں کے نیتیں بھی کام کر رہی ہوتی ہیں اور انہی سے دونوں کے افعال میں مابہ الامتیاز قائم ہوتا ہے۔

غرض انسان مذکورہ بالا مقولے کو کام میں لاتے ہوئے ایک مقصد یعنی جہت حرکت معین کرتا ہے اور پھر اس کی طرف رخ کرتا ہے۔ اس کو نیت کہتے ہیں یہی اعمال کے ظہور پذیر ہونے کے لئے آخری اور اہم عنصر ہے۔ اس کے بغیر اعمال متحقق نہیں ہوتے۔

انما جو حصر کے لئے آتا ہے جس کا مفہوم اردو میں (ہی) کے لفظ سے ادا کرتے ہیں۔ اس لفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے انما الاعمال بالنیات کے یہ معنے ہوں گے کہ انسانی اعمال کے پیچھے ضرور ہے کہ نیتیں درپردہ کام کر رہی ہوں۔ یعنی یہ ہو نہیں سکتا کہ کام تو انسان کر رہا ہو اور اس کے پیچھے کوئی نیت نہ ہو گولی چلانے والے کی نیت گو کسی کو قتل کرنا نہ ہو۔ مگر اس نے گولی جو چلائی ہے۔ تو کسی نہ کسی نیت سے چلائی ہے۔

بعض علماء اس امر کو تسلیم نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ انسان کے بعض افعال بغیر نیت کے بھی ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص سیر کے لئے نکلتا ہے اور وہ راستوں میں سے کوئی ایک راستہ اختیار کرتا ہے۔ سٹیشن کا راستہ یا نہر کا راستہ ان کے نزدیک اس فعل میں نیت کا دخل کوئی اخلاقی معنے نہیں رکھتا۔ ایسا ہی اخبار پڑھنے والے کا اخبار پڑھنا بھی۔ اسی طرح اور بھی بہت سے انسانی افعال ہیں جو وقتاً فوقتاً انسان سے سرزد ہوتے ہیں۔ مگر کوئی نیت ان کے پیچھے کام نہیں کر رہی ہوتی اور نہ نیت ان میں کوئی اخلاقی اہمیت یا ذمے داری پیدا کر سکتی ہے۔ گویا ان کے نزدیک یہ ضروری نہیں کہ انسان کے سارے کام نیت کے ساتھ وابستہ ہوں۔ مگر یہ خیال ان کا غلط فہمی پر مبنی ہے۔ جو تھوڑے سے تامل سے واضح ہو جائے گا۔ یہی اخبار کا پڑھنا اس کے ساتھ بیسیوں مقاصد وابستہ ہو سکتے ہیں۔ زبان دانی، روزمرہ کے حوادث سے باخبر رہنا حالات حاضرہ کے متعلق صحیح رائے قائم کرنا۔ سیاسی حالات میں اہل وطن کی رہبری کا صحیح راستہ معلوم کرنا۔ پس اخبار پڑھنے والا اگر اپنے اس فعل کو کوئی عملی حیثیت دینا چاہتا ہے تو اس کو کسی نہ کسی نیت سے وابستہ کرنا پڑے گا۔ ورنہ اس کا یہ فعل انسانی اعمال کے دائرہ سے باہر ہوگا۔ کہ شتر بے مہار کی طرح جدھر چاہا منہ اٹھا کر چل دیا۔

پس یہ مفہوم ہے انما الاعمال بالنیات کا کہ اعمال نیتوں کے ساتھ وابستہ ہونے چاہئیں اور وہ نیتوں کے ساتھ یقیناً وابستہ ہوتے ہیں۔ یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی نیت مبہم ہو اس میں وضاحت اور کامل معین صورت نہ ہو یا اہمیت کے لحاظ سے کم ضروری ہو۔ جیسا کہ سیر کے لئے سٹیشن کا راستہ اختیار کروں یا نہر کا راستہ۔ گو اس کے متعلق فیصلہ کر کے کسی ایک راستے کو اختیار کرنے کی نیت کرنا۔ اپنے اندر اہمیت نہ رکھتا ہو۔ مگر تاہم یہ اختیار کرنے کا فعل بھی اپنے ساتھ نیت ضرور رکھتا ہے جو بہت سے چھوٹے چھوٹے ملاحظات کو مدنظر رکھنے کے بعد پیدا ہوئی ہوگی گو عالم شعور میں ہم اسے کھلے طور پر محسوس کرتے ہوں یا نہ کرتے ہوں کیونکہ شعور و احساس کا دارومدار تو کسی چیز کی اہمیت پر ہے جس قدر ضروری اور اہم بات ہوگی وہ زیادہ محسوس ہوگی اور جس قدر غیر ضروری ہوگی اسی قدر کم محسوس ہوگی۔

ایک چوتھا مفہوم ہے اس حدیث کا جس کی طرف امام بخاری علیہ الرحمۃ گئے ہیں اور وہ یہ ہے کہ نتائج کے اعتبار سے اعمال کی اہمیت نیتوں پر موقوف ہے۔ جیسی جیسی نیتیں ہوں گی ویسے ویسے اعمال سرزد ہوں گے۔ جس قدر قوت، جس قدر بلندی، جس قدر سرگرمی وسچائی کسی نیت میں ہوگی۔ اسی قدر قوت و بلند پروازی سے عمل بھی ظاہر ہوگا نیز اسی نسبت سے انسان کے باقی اعمال متاثر ہوں گے۔ ایک طالب علم جس کی یہ نیت ہے کہ جس طرح ہو عین وقت پر مدرسے پہنچ جائے۔ اپنی نیت کے مطابق وقت سے پہلے تیاری کرے گا بستر سے اٹھنے میں منہ ہاتھ دھونے میں کپڑے پہننے میں کھانا کھانے میں ایسا ہی دوسری ضرورتوں کے پورا کرنے میں۔ بلکہ ممکن ہے کہ کھانے کی تیاری میں دیر دیکھ کر کھانے کا بھی انتظار نہ کرے اور جب وہ مدرسہ کی طرف جانے کے لئے نکلے گا تو اس کی رفتار میں چستی اس کی نگاہ سیدھی اپنے مقصد کی طرف اور اس کے ماتھے پر سنجیدگی و اہتمام کے آثار نمایاں ہوں گے اور راستے میں ہر ایک روک سے احتراز کرے گا۔ گفتگو کرنے والوں سے جس قدر مختصر ہو سکے گا۔ بات کر کے چلتا بنے گا مگر اس کے بالکل برعکس اس طالب علم کا حال ہے۔ جس کی نیت بھی ڈھیلی۔ تیاری بھی ڈھیلی رفتار بھی ڈھیلی وہ راستے میں چلتا چلتا یونہی کھڑا ہو جائے گا۔ ادھر ادھر دیکھنے کے لئے آنے جانے والوں سے خواہ مخواہ السلام علیکم کہہ کر باتیں کرنا شروع کر دے گا اور اس طرح مدرسہ میں پانچ دس منٹ دیر سے پہنچ کر استاد کے سامنے ادھر ادھر کے عذر پیش کر دے گا غرض انسان کی نیت کے تھوڑے سے فرق سے اس کے باقی افعال بھی کم و بیش متاثر ہوتے چلے جائیں گے۔

ایک شخص جو گھر بنانے کی نیت کر لیتا ہے۔ اس نیت کے ساتھ معاً اس کے عام اخراجات میں اقتصادی حالت پیدا ہو جائے گی بلکہ وہ آمدنی کے اور نئے نئے ذریعہ سوچے گا اور اس کے لئے عمل کی نئی نئی صورتیں پیدا کرے گا۔ محنت و مشقت برداشت کرے گا۔ اس کے کھانے اور پینے، سونے اور جاگنے۔ اس کی خوشی و راحت کی گھڑیوں وغیرہ سب میں فرق آ جائے گا۔ غرض نیت میں جس قدر پختگی جس قدر

باقی صفحہ 5 پر

زیتون کینسر، شوگر اور دل کے امراض کا علاج

دنیا بھر کے حکماء واطباء اس بات پر متفق ہیں کہ زیتون کا تیل شفاء بھی ہے اور بہترین ٹانک بھی، زیتون کے تیل کا استعمال انسانی جسم کے لئے ہر لحاظ سے مفید ہے۔ اس کا مسلسل استعمال شخصیت کو ہر پل جوان، خوبصورت اور پُر وقار بناتا ہے۔ اس میں شامل قدرتی اجزاء اور وٹامنز انسان کو مختلف بیماریوں سے نبرد آزما ہونے میں بھی مدد دیتے ہیں۔ دل، جگر اور کینسر کے امراض سے بچاؤ کے لئے انتہائی موزوں ہے۔ خواتین کو چھاتی کے کینسر سے بچانے میں مدد دیتا ہے۔ خواتین زچگی سے پہلے اور بعد میں استعمال کر سکتی ہیں۔ اس سے جسم سڈول رہتا ہے۔ کمر درد کے لئے انتہائی مفید ہے۔ اس کا استعمال پیچیدہ قبض کو رفع کرتا ہے۔ بچوں کی ہڈیوں کو مضبوط اور بوڑھوں کے جوڑوں کی درد کو کم کرتا ہے۔ اس کی مالش کرنے اور کھانے میں استعمال کرنے سے جھریاں دور ہوتی ہیں اور چہرے کی رنگت میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ ذیابیطس (شوگر) کے نتیجے میں پیدا ہونے والے امراض کو نہ صرف روکتا ہے بلکہ ان سے نجات بھی دیتا ہے۔ ذہنی دباؤ کے خاتمے کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔ تیزابیت اور سینے کی جلن کو بھی دور کرتا ہے۔ مردانہ کمزوری کا قدرتی علاج ہے۔

زیتون کا تیل اور کولیسٹرول

کولیسٹرول میں LDL برا کولیسٹرول اور HDL اچھا کولیسٹرول مانا جاتا ہے۔ زیتون کا تیل خون میں کولیسٹرول کے مجموعی تناسب کے علاوہ LDL کولیسٹرول کی مقدار بھی کم کرتا ہے۔ البتہ HDL کولیسٹرول کی ترکیب میں کمی نہیں کرتا بلکہ اس میں اضافے کا سبب بنتا ہے اس طرح یہ حفاظتی کردار ادا کرتے ہوئے چربی کو شریانوں میں جمنے سے باز رکھتا ہے۔ دل اور شریانوں کی بیماریوں کے حوالے سے زیتون کے تیل کے استعمال کے فوائد میں ابتدائی روک تھام کا کردار بہت واضح پایا گیا ہے۔ اس طرح یہ بیماری پیدا ہونے کے خطرے کا ہی سد باب کر دیتا ہے۔

زیتون کا تیل اور بلڈ پریشر

ابھی یہ بات مکمل طور پر پایہ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ زیتون کے تیل کا کون سا مخصوص جزو بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے یا اس کے امکانات کو گھٹانے کا سبب بنتا ہے۔ تاہم یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اگر باقی غذا مستقل رہے اور صرف اس میں زیتون کے تیل کی مقدار زیادہ کر دی جائے تو بھی بلڈ پریشر کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ بلڈ پریشر کے امکانات کو کم کرنے کی زیادہ تر ذمہ داری زیتون کے تیل پر ہے۔ جس کے باقاعدہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اور لو بلڈ پریشر دونوں کنٹرول میں رہتے ہیں۔

زیتون کا تیل اور دل

زیتون کا تیل چونکہ چربی کو شریانوں میں جمنے ہی نہیں دیتا، لہٰذا انجائنا اور دل کے دورے کے خطرے بہت کم ہو جاتے ہیں، خدانخواستہ دل کی بیماری ہونے کی صورت میں بھی اس کا استعمال دوبارہ دل کے دورے سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان ملکوں میں جہاں خوراک میں چکنائی کا کام زیتون کے تیل سے لیا جاتا ہے، دل کی بیماری بہت کم دیکھنے میں آئی ہے۔

زیتون کا تیل اور کینسر

کئی تحقیقی مطالعوں کے نتیجے میں یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ایسی صحت مند غذا جس میں زیتون کا تیل چکنائی کا اہم ذریعہ ہو، سرطان کے امکانات کو بے حد کم کرتا ہے۔ سرطان سے نمٹنے کے لئے جسم کو خصوصی حیاتین اور اینٹی آکسیڈنٹ (Antioxidant) درکار ہوتے ہیں جو کہ زیتون کے تیل میں وافر مقدار میں موجود ہیں، لہٰذا زیتون کے تیل سے بھرپور غذا کی بدولت سرطان کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ زیتون کا تیل مقعد تک بڑی آنت، پیشاب کی نالی، انتڑیوں اور خواتین میں چھاتی کے کینسر سے بچاؤ اور تدارک میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

زیتون اور شوگر

زیتون کا تیل جہاں اس بیماری کے لاحق ہونے سے محفوظ رکھتا ہے وہاں شوگر کے علاج میں ایک بہترین متبادل ہے۔ زیتون کا تیل درحقیقت انسولین کے خلاف مزاحمت اور دیگر مضر اثرات کو بڑھنے سے روکنے میں معاون ہوتا ہے، اس سے بلڈ شوگر لیول کو برقرار رکھنے میں بھی مدد ملتی ہے، زیتون کا تیل لبلبہ (Pancreas) کے کام کی درستگی میں بہت مؤثر ہے۔ اس کے فوائد بچوں اور بڑوں دونوں کو لاحق شوگر کے سلسلے میں ریکارڈ کئے گئے ہیں۔

زیتون کا تیل اور معدہ

جب زیتون کا تیل معدے میں پہنچتا ہے تو یہ خوراک کی نالی کے نچلے حصے کے تناؤ کو کم نہیں کرتا ہے، اس کی بدولت خوراک اور گیسٹرک جوس کے دوبارہ خوراک کی نالی میں اچھل آنے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ جس سے نہ صرف تیزابیت یا سینے کی جلن کم ہوتی ہے بلکہ غذائی اجزاء کے آنت میں ہضم اور جذب ہونے کے عمل میں سہولت پیدا ہو جاتی ہے۔

زیتون کا تیل اور موٹاپا

زیتون کے تیل میں توانائی کیلوری کے حساب سے بہت زیادہ یعنی کہ 9Cal/gm موجود ہوتی ہے۔ یہ جان کر خیال ہوتا ہے کہ یہ تو خود موٹاپے کا ایک ذریعہ ہوگا مگر تجربہ بتاتا ہے کہ بحیرہ روم کے خطے کے لوگوں میں جن کی غذا میں زیتون کے تیل کی واضح مقدار موجود ہوتی ہے موٹاپا بہت کم دیکھنے میں آتا ہے۔ یہ بات مشاہدے میں آچکی ہے کہ زیتون کے تیل سے بھرپور غذا، چکنائی سے مبرا غذا کے مقابلے میں وزن کو جلدی کم کرتی ہے اور دیر تک قابو میں رکھتی ہے۔ زیتون کے تیل کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ ذائقے اور خوشبو میں بہتری کی وجہ سے سبزیوں کی طرف راغب کرتا ہے۔

زیتون کا تیل اور دفاعی نظام

اب یہ بات ریکارڈ پر آچکی ہے کہ زیتون کا تیل جسمانی دفاعی نظام (Immune System) کو باہر سے جسم پر حملہ آور ہونے والے خردبینی جراثیم، بیکٹیریا اور وائرس کے خلاف بے حد مؤثر بنانے میں مددگار ہے۔ یہ بات ایک عرصے سے واضح چلی آرہی ہے کہ غذا کے معدنی اجزاء اور پروٹین کی کمی جسمانی قوت مزاحمت کو کمزور کرنے کا سبب ہے، زیتون کا تیل ان کو برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

زیتون کا تیل اور بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات

زیتون کے تیل میں متعدد اور قسم قسم کے اینٹی آکسیڈینٹ اجزاء پولی فینائل (حیاتین E) وغیرہ موجود ہوتے ہیں جو انسانی جسم پر بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو کم کرنے میں مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کا ثبوت بہت سی تحقیقات سے حاصل ہو چکا ہے۔

زیتون کا تیل اور زچگی

حمل کے دوران جینن کی پرداخت میں زیتون کا تیل بہت اہم کردار ادا کرتا ہے، دیکھا گیا ہے کہ جن خواتین نے زیتون کا تیل استعمال کیا، پیدائش کے بعد ان کے بچوں کی پرداخت، قد، وزن اور ذہانت کے حوالے سے بہت بہتر ہوئی ہے، زیتون کے تیل سے چھوٹے بچوں کی مالش بھی اس سلسلے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

جب ماں زچگی کے عمل میں زیتون کا تیل استعمال کرتی ہے تو اس سے بچے کو دودھ پلانے کے عرصے کے دوران درکار فیٹی ایسڈز کی معقول مقدار فراہم ہوتی ہے، اس سے شیر خوارگی میں ہی بچے کی ہڈیوں میں معدنی اجزاء کے معقول تناسب اور اس کی نشوونما پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

زیتون کا تیل اور یادداشت

زیتون کا تیل صحت مند بوڑھوں میں یادداشت کی کمی کے مسئلے کو حل کرتا ہے، ایک تحقیق میں ایسے بوڑھوں کو لیا گیا اور انہیں زیتون کا تیل استعمال کرایا گیا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ یادداشت کی کمی کی شکایت کافی حد تک کم ہو گئی، البتہ ابھی تک یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ یادداشت کی صلاحیت کو بڑھانے یا بحال رکھنے کے لئے مذکورہ بالا چکنائیوں کی کس قدر مقدار مفید ہوتی ہے، تاہم یہ طے ہے کہ اس کا مثبت اثر ضرور پڑتا ہے۔

زیتون کا تیل اور مالش

زیتون کے تیل کا استعمال اور اس کی مالش سے جلد کے کینسر کے امکانات بہت کم رہ جاتے ہیں۔ اس کی مالش اعصابی، جسمانی، جنسی کمزوری کے خاتمے کے لئے معاون ہے، ماہرین طب نے اسے فالج، عرق النساء، پٹھوں اور جوڑوں کے درد میں از حد مفید پایا ہے۔ وہ اس تیل کو پینے اور لگانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں زیتون کا تیل جسم کی خشکی دور کرنے جلد کے امراض مثلاً داد، بھوسی اور چنبل وغیرہ میں بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ اس کی مسلسل مالش جھریاں دور کرتی ہے اور جلد کو نرم، خوبصورت اور چمکدار بناتی ہے۔

زیتون کا تیل اور مردانہ صحت

زیتون میں قدرتی طور پر ایسے عناصر موجود ہیں جو اعصابی کمزوری، جسمانی کمزوری اور جنسی کمزوری کے تدارک میں بے حد مفید ہیں۔ یہ مردوں کو دیر تک جوان رکھتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جن ممالک میں زیتون کا تیل کھایا، پیا اور لگایا جاتا ہے، وہاں کے مردوں میں کمزوری کا عنصر بہت کم پایا جاتا ہے۔ ایک وجہ یہ بھی ہے کہ یہ دماغ میں منفی کیمیائی تبدیلیوں کو روکنے میں بہت مؤثر ہے اور جنسی صحت کا دماغ سے بہت گہرا تعلق ہے، اس لئے بھی یہ مفید ہے۔ یہ کمزوری سے پیدا ہونے والی مایوسی سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ 100 فیصد ایکسٹرا ورجن زیتون کے تیل کے دو چائے کے چمچ روزانہ رات کو سونے سے پہلے پینے سے آپ قدرتی ٹانک کے بہترین نتائج پاتے ہیں۔

زیتون کا تیل اور خوبصورتی

خوبصورت نظر آنا ہر دور میں انسان کی خواہش رہی ہے۔ خاص طور پر خواتین ہمیشہ خوبصورت نظر آنا چاہتی ہیں۔ زیتون کا تیل اندرونی و بیرونی دونوں طرح سے آپ کی خوبصورتی کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کی مالش سے جلد نرم، چمکدار اور ملائم رہتی ہے اور جھریاں نہیں پڑتیں۔

اس کا کھانوں میں استعمال کرنے یا پینے سے جلد صاف اور صحت مند رہتی ہے، کیل مہاسے ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کا ثبوت عرب ممالک کی خواتین ہیں، جن کی جلد نرم اور صاف، بال گھنے اور لمبے ہوتے ہیں اس کی وجہ زیتون کے تیل کا مسلسل استعمال ہے۔

زیتون کے تیل کا استعمال

پاکستان میں زیتون کے تیل کے کم استعمال کی ایک

بڑی وجہ اس کا مہنگا ہونا ہے۔ یہ عام تیل سے یقیناً مہنگا ہوتا ہے لیکن بہت کم لوگ اس بات سے واقف ہیں کہ اس کا استعمال عام تیل کی نسبت کم ہوتا ہے۔ زیتون کا تیل عام تیل کے مقابلے میں 35 فیصد اور کسی حد تک 50 فیصد تک کم استعمال ہوتا ہے۔ کسی بھی عام تیل کا نقطہ ابال 180 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے جبکہ زیتون کے تیل کا نقطہ ابال 210 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ زیتون کا تیل اس لئے بھی مہنگا نہیں پڑتا کیونکہ عام تیل تلنے میں تین مرتبہ جبکہ زیتون کا تیل دس مرتبہ استعمال ہوسکتا ہے۔ امریکہ، یورپ اور عرب ممالک میں لوگ زیتون کا تیل کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں زیتون کے تیل کے حوالے سے عموماً یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ اس کی تاثیر گرم ہوتی ہے اور اس کو گرم موسم میں استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ یہ بالکل غلط تاثر ہے کیونکہ وہ ممالک خاص طور پر عرب ممالک جہاں اس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے ان کا تو تعلق ہی گرم خطہ زمین سے ہے۔ لہٰذا اس بات میں کوئی حقیقت نہیں کہ یہ گرم ہوتا ہے اور گرم موسم میں اس کا استعمال مضر ہے۔ یہ ہر موسم میں بے حد مفید اور موزوں ہے۔

مارکیٹ میں عام طور پر جو زیتون کا تیل بیچا جا رہا ہے Pomace Olive Oil ہے۔ درحقیقت یہ ناقص تیل ہے جو اصل زیتون کی تیاری کے دوران بچ جانے والے پھوک میں کچھ کیمیکل ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔ اس تیل میں کوئی افادیت نہیں ہوتی۔ 2001ء میں اس میں ایک زہریلا مادہ پائے جانے کی وجہ سے متعدد ممالک نے اس پر پابندی عائد کردی تھی۔

بقیہ صفحہ 3

وضاحت، جس قدر یقین، جس قدر وسعت، بلندی و ہمت ہوگی۔ ٹھیک اسی تناسب سے اعمال بھی متاثر ہوتے چلے جائیں گے اور ایک مختلف شکل اختیار کرتے چلے جائیں گے یہی ایک سربستہ راز ہے۔ انسان کی ساری ترقی کا اس کی ساری عملی زینت کا۔

نیت ایک ایسا مؤثر محرک ہے انسان کے ہاتھ میں کہ جس کے ذریعہ سے وہ نہ صرف اس کام کو سرانجام دیتا ہے۔ جس کے لئے وہ نیت کرتا ہے۔ بلکہ اپنے سارے اعمال کی ہیئت مجموعی میں اس کے ذریعہ سے تاثیر ڈالتا ہے۔ اپنی عملی حرکت کی جو نئی جہت مقرر کرتا ہے۔ اسی طرف اس کے عام قویٰ کا رخ ہو جاتا ہے اور اس کے ماتحت اس کے دوسرے اعمال بھی کم وبیش متاثر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اگر وہ صرف طبعی تحریک پر کفایت کرتا۔ تو آج اس کا گھر بئے کے گھونسلے کی طرح ہی ایک سا اپنی طبعی حالت پر رہتا۔ مگر چونکہ وہ مختلف حالات کو پیش نظر رکھ کر اپنے لئے ایک نئی جہت حرکت معین کرتا ہے۔ اس کو اپنے قدیم گھروں کی تنگی وتاریکی کا خیال ہوتا ہے۔ آئندہ ضرورتوں کا بھی خیال رکھتا ہے اور پھر جا کر اپنے ڈھب کے مطابق گھر کا نیا خاکہ تیار کرتا ہے اور اس گھر کی معین صورت مقرر کر کے اس کو کھڑا کرنے کی نیت کرتا ہے۔ اس لئے فن تعمیر میں وہ اپنی طبعی لکیر چھوڑ کر نئی شکلیں پیدا کئے جا رہا ہے اور یہی بڑا امتیاز ہے۔

کنسٹرکشن اور کیمیکل کے بارے میں ابتدائی معلومات

مکرم شیخ نعیم احمد عزیز صاحب

ایم۔ٹی۔اے کے پروگرام لقاء مع العرب میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ارشاد فرماتے ہیں کہ جب انٹرنیشنل پریس کی عمارت لندن میں تعمیر ہوئی تو بازار کے مطابق اس کا خرچ 100 پاؤنڈ فی مکعب فٹ تھا۔ جبکہ ہمارا صرف میٹریل کا خرچ 20 پاؤنڈ فی مربع فٹ آیا اور لیبر اور انجینئرنگ کا سارا کام خدمت خلق کے تحت فری میں سرانجام دیا گیا۔

جب کوئی بلڈنگ تیار ہوتی ہے تو اس کی ساری معلومات انجینئر کو ہی ہوتی ہیں۔ لیکن عام قاری بھی اگر ابتدائی معلومات سے استفادہ کر لے تو کسی عمارت پر اٹھنے والے اخراجات پر قابو حاصل کرسکتا ہے اور کم اخراجات میں بڑا کام انجام دے سکتا ہے۔ اسی سلسلے میں ذیل میں نئے اور پرانے چھوٹے بڑے کاموں کے لئے میٹریل اور دور حاضر میں آنے والے فائدہ مند کیمیکلز کے متعلق معلوماتی مضمون پیش کیا جاتا ہے۔

کنکریٹ بھرائی اور اس کے کیمیکل

ریت بجری سیمنٹ سے تو ہر شخص واقف ہے لیکن آج کل اس میٹریل کے علاوہ بھی طرح طرح کے کنکریٹ ایڈمکسچر کے نام سے الگ الگ فائدوں اور ضرورت کے لحاظ سے لوکل اور باہر کی کمپنیاں مختلف کیمیکل استعمال کرواتی ہیں کیونکہ چھوٹی موٹی بھرائی میں طاقت کا اتنا مسئلہ نہیں ہوتا لیکن فلائی اوور اور لمبی چوڑی چھتیں اور بیم میں ان کیمیکل کا استعمال ایک لازمی ضرورت ہے۔ بنیادی طور پر سو کلو سیمنٹ کے لئے 60 کلو پانی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن صرف ایک کلو کنکریٹ ایڈمکسچر کے لئے 45 کلو پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ایک کلو کنکریٹ ایڈمکسچر 45 کلو پانی میں ڈال دیا جائے اور اس سے جو مال تیار ہو وہ 60 کلو پانی والے مال کے برابر ہوتا ہے۔ یہ جو 15 کلو پانی کم استعمال ہوا تو انجینئر کہتے ہیں کہ کنکریٹ کی بھرائی میں مال نرم ہونے کے ساتھ جم کر بیٹھے گا اور بلبلے اور سوراخ بھرائی کے دوران کم بنیں گے جو کہ آر سی سی بھرائی کی طاقت کا موجب بنیں گے۔

کنکریٹ ایڈمکسچر دراصل کیمیکل طور پر شوگر ملوں کے بیکار میٹریل یا پرانے سڑے ہوئے گڑ سے جو جمتا نہیں ہے اور جسے مولائسیز کہتے ہیں اور مزید اس میں پلاسٹک میٹریل شامل ہوتے ہیں اور کچھ کیمیکل جو ڈسٹ کو ریت میں تبدیل کرتے ہیں وہ بھی اس میٹریل میں شامل ہوتے ہیں۔

پلستر اور اس کے کیمیکل

پلستر میں باریک ریت کی جگہ اگر مٹی سے صاف دانے دار ریت کا استعمال ہو تو اس سے پلستر طاقتور ہونے کے ساتھ دیرپا بھی ہوگا۔ اس طرح ذرا سا خیال رکھنے سے اور بغیر اضافی خرچ کے ہم اپنا نیا اور پرانا کام زیادہ بہتر طور پر کروا سکتے ہیں۔

لیکن گراؤنڈ فلور کا پلستر اور چار دیواری یعنی باؤنڈری کے پلستر میں اگر ہم واٹر پروف کیمیکل استعمال کریں تو وہ زیادہ دیرپا اور فائدہ مند اور معیاری ثابت ہوگا۔ آپ نے دیکھا ہوگا عموماً زمین کے ساتھ والا پلستر خراب ہو جاتا ہے۔ جبکہ اوپر والا پلستر صحیح رہتا ہے۔

سیم سے بچاؤ

اگر آپ نے گھر تیار کرلیا ہے یا تیار شدہ خریدا ہے اور اس میں سیم آ گئی ہے تو اتنے حصے کا پلستر اگر سیم کے بچاؤ کے کیمیکل کے ساتھ کروالیا جائے تو آپ کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر آپ پلستر کا خرچ نہیں کر سکتے تو اس پر جو چونا اور رنگ وغیرہ استعمال ہوا ہے اس کو اتار دیں اور دیوار پر کورا پلستر کر دیں اور سیم سے بچاؤ کا کیمیکل اور سیمنٹ سے پیسٹ جیسا پینٹ بنالیں اور برش سے اس کورے پلستر پر اچھی طرح لیپ کر دیں تو بھی آپ کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔

باغبانی

اگر آپ نے پودے وغیرہ لگانے ہوں تو جس حصے میں آپ نے پودے لگانے ہیں اس کے لئے واٹر پروفنگ ضروری ہے۔ ورنہ آپ نے دیکھا ہو گا کہ بنگلوں میں پودوں کی وجہ سے پانی دیواروں پر چڑھ رہا ہے اور بے حد بدنما لگتا ہے۔

چھتوں پر پودے اور باغ اور سبزیاں کاشت کی جا سکتی ہیں۔ لیکن اس مقصد کے لئے چھتوں کی واٹر پروفنگ ضروری ہے تاکہ نمی آپ کی چھت میں سرایت نہ کرے اور آپ کی آر سی سی چھت خراب نہ ہوسکے۔

چھتوں کی واٹر پروفنگ

اکثر دیکھا گیا ہے بارش یا کسی بھی وجہ سے چھتوں پر پانی آنے کی صورت میں پانی سیم کرتا ہے جس سے چھت کا رنگ خراب ہونے کے علاوہ گھر کی قیمتی چیزیں بھی خراب ہو جاتی ہیں اور اس کے ساتھ ہی آپ کی چھت کی عمر بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس سے بچنے کے لئے احتیاطاً چھت کی واٹر پروفنگ لازمی ہے۔

واٹر پروفنگ میٹریل

مارکیٹ میں طرح طرح کے واٹر پروفنگ میٹریل دستیاب ہیں اگرچہ اس غرض سے کول تار میٹریل پرانے زمانے سے استعمال ہوتا چلا آیا ہے لیکن آج کل پولی امائیڈ، پولی مرسیمیٹیشن یعنی پلاسٹک ربڑ لیٹکس (Latex) واٹر پروفنگ کے لئے شرطیہ معیاری میٹریل مانے جاتے ہیں اور انہوں نے آج کل پرانے کول تار میٹریل کی جگہ لے لی ہوئی ہے اور جن کی وجہ سے اب چھتیں خراب نہیں ہوتیں۔ آپ ان کے اوپر آرام سے چل پھر سکتے ہیں۔

سیم سے لوگوں کو اکثر واسطہ پڑتا رہتا ہے جو اکثر انتہائی تکلیف دہ ہو جاتا ہے اور آدمی کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ اس مصیبت سے کس طرح چھٹکارا حاصل کرسکے۔

بیسمنٹ (تہہ خانے)

ساحل سمندر کے نزدیک زمین کا اپنا پانی عموماً دو چار فٹ کی گہرائی میں موجود رہتا ہے۔ اگر آپ تہہ خانہ بنانے کے لئے زمین کے اندر دس بارہ فٹ گہرائی میں جاتے ہیں تو بھرائی کے بعد بیسمنٹ کے فرش کے اوپر چار سے چھ فٹ تک زمین کا اپنا پانی کھڑا موجود ہوتا ہے اور اگر تہہ خانے کے فرش میں ایک سوئی جتنا سوراخ بھی ہو جائے تو سیم کا پانی آپ کے تہہ خانے میں آ جاتا ہے۔ جو ایک بڑی مصیبت ہے۔

تہہ خانے کی تعمیر

جب ہم تہہ خانے بنانے کے لئے زمین کی کھدائی کرتے ہیں تو لازمی بات ہے کہ اس خالی جگہ میں پانی آ جائے گا اور وہ خالی جگہ زمین کے اپنے لیول کے مطابق پانی سے بھر جائے گی۔ جب ایسی صورت پیدا ہو جاتی ہے تو ہم مسلسل موٹریں لگا کر گھڑے کا پانی باہر نکالتے رہتے ہیں۔ پانی مسلسل گھڑے کی دیواروں سے سیم کرتا رہتا ہے لیکن جب موٹریں مسلسل پانی نکالتی رہتی ہیں تو ایسے میں عام طور پر وہ جگہ ہمیں کام کرنے کے لئے خالی مل جاتی ہے۔ پھر پتھر ڈال کر اس فرش کو ہم روڈ رولر کے ذریعہ دباتے رہتے ہیں اور سریا سیمنٹ ریت بجری کے علاوہ واٹر پروف میٹریل ڈال کر ہم بھرائی کرتے ہیں زمین سے پانی نکالنے والی موٹریں مسلسل اپنا کام کرتی رہتی ہیں اور وہ خالی جگہ میں جو بھرائی کا مال ہم نے ڈالا ہے اپنے آپ جم کر واٹر پروف سیمنٹ کی ایک Slab کی مانند جم جاتا ہے اور اسی طریقہ سے ہم دیواروں کی شٹرنگ لگا کر بھی بھرائی کر دیتے ہیں جس سے یہ مکمل بھرائی ایک کپ کی مانند مضبوط ہو جاتی ہے اور جب 28 دن مکمل ہونے پر پانی کی موٹریں بند ہو جاتی ہیں تو اگرچہ تہہ خانے کی دیواروں کے پیچھے پانی موجود ہوتا ہے مگر کنکریٹ کی

Slab کی مانند دیواریں پانی کو خالی جگہ میں آنے سے روکتی ہیں۔

احتیاطی تدابیر

بھرائی کے دوران بعض اوقات مصالحہ صحیح طریقے سے یا سریا کی رکاوٹ سے یا ریت میں شامل مٹی کے ڈلے یا کسی بھی دوسری وجہ سے رہ جاتا ہے جس سے پانی اندر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ یا شروع میں تو نہیں آتا مگر اس کے اوپر منزلیں بن جاتی ہیں تو اس صورت میں زمین کی حرکت اور وزن کی وجہ سے نیچے جوڑ ہل جاتے ہیں اور پانی آہستہ آہستہ سیم کرنا شروع کر دیتا ہے۔ ان چیزوں سے بچنے کے لئے اگر کنکریٹ کے اوپر واٹر پروفنگ کی تہہ برش سے جما دی جائے تو اس کے اوپر پلستر وغیرہ کرنے سے ایسے مسائل سے بچا جا سکتا ہے۔

تہہ خانے میں پانی آجانا

اس صورت میں سے پہلے پلگ میٹریل استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ سوراخ یا دراڑ سیمنٹ سے بند نہیں ہو سکتی۔ اس کو Set ہونے کے لئے ٹائم چاہئے مگر پیچھے سے مسلسل زمین کے اپنے پریشر کی وجہ سے پانی کا زور ہوتا ہے جو آپ کے لگائے ہوئے سیمنٹ کو فوری طور پر توڑ کر پانی کے بہاؤ کے ساتھ باہر نکل جائے گا۔ پلگ میٹریل امریکہ، جرمنی، آسٹریلیا، انگلینڈ، انڈیا اور پاکستان میں مختلف ناموں سے آتا ہے۔

سیمنٹ کو سیٹ (Set) کرنے کے لئے اکثر کمپنیوں کے دو اجزاء پر مشتمل کیمیکل ہوتے ہیں اور اہم بات ان کا سیٹ ہونے کا وقت ہوتا ہے یعنی کم یا زیادہ ہوتا ہے جس کو سمجھنا ایک مشکل کام ہے لیکن خاکسار نے ایک ایسا کیمیکل تیار کیا ہے جو کہ مضر اثرات سے پاک اور ایک سیکنڈ میں اپنا کام دکھاتا ہے۔ یعنی پانی کے ساتھ لگتے ہی فوراً سیٹ ہو جاتا ہے۔ اس کا استعمال بھی بہت آسان اور سیدھا ہے۔

بہرحال پلگ میٹریل کا کام مسلسل پانی کے بہاؤ کو روکنا ہے اس کو محفوظ کرنے کے لئے پولی مر اور پولی ایمائیڈ سمنٹیشن کی تہہ برش کی مدد سے لگانا ضروری ہے۔ ہماری مارکیٹ میں آج کل باہر کے ملکوں کا بنایا ہوا کیمیکل بڑی مقدار میں دستیاب ہے بلکہ اس کا جمعہ بازار لگا ہوا ہے۔ بہرحال جتنا زیادہ بہتر اور اصلی میٹریل لگے گا اتنا زیادہ لمبا اور دیرپا ثابت ہوگا۔ اس میٹریل کو بھی خاکسار نے امپورٹڈ اور لوکل طور پر موجود میٹریل سے تیار کیا ہے۔ میرا بنایا ہوا میٹریل بہت تہہ خانوں میں تجربات کے ساتھ استعمال ہو چکا ہے اور اس سستے اور معیاری میٹریل نے ابھی تک بہترین کام سرانجام دیا ہے۔

تعمیر کے لئے سیمنٹ سے بہتر پوری دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے سینکڑوں منزلہ بلڈنگز اسی سیمنٹ کی بدولت تعمیر کی جاتی ہیں۔ سیمنٹ کے استعمال کا اپنا ایک ماحول ہے اور جب اس کو اپنا ماحول دستیاب نہیں ہوتا تو یہ فائدہ مند چیز بے کار ثابت ہوتی ہے۔ آپ نے پرانے راجوں سے سنا ہوگا کہ تین انچ سے کم کا فرش پکا نہیں رہتا کچھ عرصہ بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتا ہے تو اس صورت حال میں یہ کس طرح ممکن ہے کہ سیمنٹ کی سلری یا نیرو برش کی مدد سے جب بھی لگائیں گے تو وہ کچھ دیر کے بعد پوڈر بن کر نکل جائے گا۔ یہ دور نفسانفسی اور جلدی کا ہے تو ایسے میں انسان کیمیکل اجزاء اپنے تجربات سے معلومات کر لئے ہیں جو سیمنٹ کو مخالف ماحول ہوتے ہوئے بھی فائدہ مند اور پختہ بنا سکتے ہیں۔ مثلاً سیمنٹ جب خشک جگہ پر لگایا جاتا ہے تو سیمنٹ کو Set ہونے کے لئے نمی کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیمنٹ میں شامل نمی خشک جگہ کی نمی کو بھی چوس لیتی ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس نمی کو دھوپ بخارات بنا کر اڑا دیتی ہے جس کی وجہ سے سیمنٹ پاؤڈر کی شکل میں تبدیل ہو کر بے کار ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت حال سے بچنے کے لئے جب سیمنٹ کی سلری میں موجود نمی کے ساتھ کیمیکل بھی ملاتے ہیں تو سیمنٹ کا پانی زمین نہیں چوس سکتی نہ ہی دھوپ اسے جلد بخارات میں تبدیل کرتی ہے۔ زیادہ حصہ نمی کا سیمنٹ کے ساتھ قدرتی ترائی کا موجب بن جاتا ہے اور سیمنٹ پکا ہو جاتا ہے۔ جو کہ واٹر پروف تہہ کی شکل میں جم جاتا ہے۔

سیمنٹ خشک ہونے پر سکڑتا ہے ربڑیں پلاسٹک سیمنٹ کو سکڑنے نہیں دیتیں۔ اپنی نرم وملائم خصوصیات کی بنا پر یہ سیمنٹ کو دراڑ سے محفوظ رکھتا ہے اور اس میٹریل پر دھوپ، پانی کیمیکل نمکیات اور سمندری ہوائیں اپنا اثر نہیں ڈال سکتیں۔ ان ٹیکنیکل خصوصیات کی وجہ سے یہ کیمیکل سیمنٹ کے مناسب ماحول بناتے ہوئے اس کے لئے افادہ کا موجب بنتا ہے۔ پوری دنیا میں اب ان چیزوں کا استعمال ایک معمول بنتا جارہا ہے۔

پولی امائیڈ پروڈکٹ دنیا کی نمبرون کنسٹرکشن کی چیز ہے۔ سیمنٹ، ریت، بجری کی نسبت اس کا Share Bond طاقت لچک کی نسبت سب سے اونچا ہے اور قیمتی ہونے کے ساتھ سیمنٹ کے ساتھ استعمال ہونے پر سہاگہ کی مانند ہے۔

متفرق کیمیکلز میں مثلاً (Plasticisers Cement Additive Cement` Integral کیورنگ کمپاؤنڈ (Curing Compond) مولڈ ریلیز (Mould Release) پلاسٹی سائز (Plasticisers) جیسا کہ یہ نام سے ظاہر ہے یعنی پلاسٹک میٹریل۔ یہ واٹر بیس (Water Base Cement) کے ساتھ مکس ہو کر اور سوکھنے پر اپنی پلاسٹک کی خوبیوں کے ساتھ جاوداں کوٹنگ کی شکل میں موجود رہتا ہے اور سریے اور بھرائی کو واٹر پروف کے ساتھ زنگ وغیرہ کے اثرات اور دھوپ (Ultra Voilet) کے اثرات سے بچاتے ہوئے بلڈنگز کو دیرپا اور سلامت کرنے میں مددگار اور معاون ثابت ہوتا ہے۔

یہ دو چیزیں حسب ضرورت استعمال ہوتی ہیں ری ٹارڈر (Retarder) اور ریپڈ (Rappid) یعنی ایکسیلیٹر (Accelerator) سب سے پہلے ہم ری ٹارڈر کے بارے میں بتائیں گے کہ اگر گرمی زیادہ ہو یا بھرائی کے مال میں وقفہ ہو یا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے میں وقت درکار ہوگا تو اس صورت میں ہم اس کیمیکل کو استعمال کرتے ہیں۔

ریپڈ (Rappid) سردی زیادہ ہو شٹرنگ جلدی کھولنی مقصود ہو تو اس صورت میں ہم اس کیمیکل کا استعمال کرتے ہیں۔

Cement Integral (سیمنٹ انٹیگرل)
یہ کیمیکل ہم سیمنٹ میں پلستر میں واٹر پروونگ یا نمکیات یا کیمیکل کے اثرات سے بچانے کے لئے مختلف برانڈ کا حسب ضرورت استعمال کرتے ہیں۔

Curing Compound (کیورنگ کمپاؤنڈ) سے مراد ہوتی ہے وہ کیمیکل جو سیمنٹ کی سطح کی یا بھرائی کی نمی کو نہ نکال سکے اور اس کی نمی برقرار رہتے ہوئے بہتری کا موجب بن سکے اور اس میں مختلف قسم کے الگ الگ ضرورتوں کے کیمیکل ہوتے ہیں۔ عام طور پر استعمال ہونے والا کیمیکل لیکویڈ پیرافین واٹر بیس سرفہرست ہے جو کہ برش کی مدد سے لگایا جاتا ہے اور یہ کیمیکل چکناہٹ سے پاک ہوتا ہے جس کی وجہ سے سطح کی بھرائی کے یا فرش کے سوکھنے پر چکنی اور ہموار نظر آتی ہے اور شٹرنگ جب اترتی ہے تو وہ بھرائی کی سطح کو خراب نہیں کرتی بلکہ صفائی سے اترتی ہے۔

(المصلح جلد 18 شمارہ 22,21)

صوفی محمد اکرم صاحب

حضرت شیخ محمد احمد صاحب
مظہر ایڈووکیٹ

ایک مرتبہ میں سیشن جج صاحب سٹینوگرافر کے پاس بیٹھا تھا جس کا نام سید غضنفر علی شاہ تھا۔ اس کو علم تھا کہ میں ربوہ کا رہائشی ہوں اور احمدی ہوں۔ مجھے بتایا کہ میں نے سب وکیل دیکھے ہیں مگر شیخ محمد احمد صاحب جیسا ایماندار وکیل زندگی میں نہیں دیکھا اور ایک واقعہ سنایا کہ ایک مرتبہ ایک مؤکل اپنا کیس لے کر آپ کے پاس آیا فیس طے ہوگئی اور اس نے ایڈوانس بھی دے دیا۔ دوسرے روز جب مؤکل شیخ صاحب کے پاس آیا تو شیخ صاحب نے اس کو سمجھایا کہ دیکھو میں نے تمہارا کیس تمام پڑھ لیا ہے۔ اس میں کامیاب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ میں تمہارا کیس نہیں لڑ سکتا کیونکہ اس طرح تمہارا وقت اور پیسہ برباد ہوگا اور شیخ صاحب نے اس کا ایڈوانس واپس کر دیا۔

سٹینوگرافر کا کہنا ہے کہ کوئی وکیل لیا ہوا ایڈوانس کبھی واپس نہیں کرتا خواہ کیس کتنا ہی کمزور کیوں نہ ہو۔ مؤکل ہارے یا پھانسی چڑھ جائے ان کو صرف اپنی فیس سے غرض ہوتی ہے۔ مگر شیخ صاحب جیسا صاف گو، ایماندار اور ہمدرد وکیل میں نے نہیں دیکھا۔

موبائل فون سے دماغ کو خطرہ

دماغی امراض کے ایک عالمی ماہر پروفیسر ونی کھرانا نے اپنے تحقیقی مقالے میں یہ بات کہی ہے کہ موبائل فون کے استعمال سے لوگوں کے لئے موت کا جتنا خطرہ رہتا ہے اتنا تمباکو نوشی اور ایس بسٹاس (asbestos) سے بھی نہیں ہوتا۔ اس ماہر نے مشورہ دیا ہے کہ لوگوں کو جہاں تک ممکن ہو موبائل فون کے استعمال سے گریز کرنا چاہئے نیز حکومتوں اور موبائل فون بنانے والوں کو چاہئے کہ وہ فوری طور پر ایسے اقدامات کریں جن کے باعث لوگوں کا تابکاری سے کم واسطہ رہے۔

موبائل فون سے صحت کو درپیش خطرات کے بارے میں اب تک جو رپورٹیں شائع ہوئی ہیں ان میں یہ رپورٹ سب سے سخت ہے۔ اس میں ایسے شواہد پیش کئے گئے جن کے مطابق ہاتھ کا موبائل دس سال یا زیادہ استعمال کرنے سے دماغ کے سرطان کا امکان دوگنا ہو جاتا ہے۔ سرطانوں کو بڑھنے اور شدت اختیار کرنے میں کم از کم دس سال کا عرصہ لگتا ہے۔

اس سے قبل اسی سال حکومت فرانس نے موبائل فون کے استعمال خصوصاً بچوں کے موبائل فون استعمال کرنے کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ جرمنی نے اپنے باشندوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہینڈ سیٹ فون کم سے کم استعمال کریں۔ ادھر یورپین انوائرنمینٹ ایجنسی نے بھی اسی نوعیت کا مشورہ دیا ہے۔

پروفیسر کھرانا صف اول کے ماہر امراض دماغ ہیں جنہیں گزشتہ سولہ سال میں کئی انعامات واعزازت مل چکے ہیں۔ موبائل فون کے اثرات کے بارے میں ان کے تین درجن سے زیادہ مقالے شائع ہو چکے ہیں اور انہوں نے اسی موضوع پر سو سے زیادہ تحقیقی کاموں کا جائزہ لیا ہے۔

انہوں نے یہ بات تسلیم کی ہے کہ ایمرجنسی میں موبائل فون کے ذریعے بہت سی جانیں بچائی جا سکتی ہیں، لیکن ساتھ ہی وہ اس پر بھی زور دیتے ہیں کہ اس بات کے ٹھوس شواہد میں اضافہ ہو رہا ہے کہ موبائل فون کے استعمال اور بعض قسم کی دماغی رسولیوں میں باہمی تعلق موجود ہے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ بات آئندہ عشرے میں پایۂ ثبوت کو پہنچ جائے گی۔

پروفیسر کھرانا نے کہا ”خیال یہ ہے کہ اس سے صحت عامہ کے لئے خطرات کا پھیلاؤ ایس بسٹاس کے ذرات اور تمباکو کا دھواں جسم میں پہنچنے کے خطرے سے کہیں زیادہ ہیں۔ کیونکہ اندازہ یہ ہے کہ دنیا میں موبائل فون استعمال کرنے والوں کی تعداد تمباکو نوشی کرنے والوں سے تین گنا ہے۔

تاہم موبائل آپریٹرز ایسوسی ایشن نے پروفیسر کھرانا کی اس رائے کو رد کر دیا ہے اور اسے فرد واحد کی کاوش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں جو تحقیقی مواد شائع ہوا ہے، پروفیسر کھرانا کا یہ مقالہ اس کا متوازن تجزیہ نہیں ہے۔ (ہمدرد صحت اکتوبر 2008ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم شاہد محمود احمد صاحب مربی سلسلہ مدیر ماہنامہ تحریک جدید انگریزی تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے انتہائی فضل وکرم سے خاکسار کو مورخہ 12/اکتوبر 2009ء کو ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کو تحریک وقف نو میں قبول فرمایا ہے اور بچے کا نام روشان احمد عطا فرمایا ہے۔ روشان احمد اپنے والد کی طرف سے حضرت مولوی سکندر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے نیز مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب دارالفتوح ربوہ کا پوتا اور مکرم نثار احمد صاحب مرحوم راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کی درازی عمر اور خادم سلسلہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد انوارالحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم غلام مصطفیٰ صاحب ایک لمبا عرصہ سے شوگر نیز معدہ اور جگر میں انفیکشن کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ یرقان کی وجہ سے ایک آنکھ کی بینائی بالکل ختم ہو چکی ہے پیٹ میں پانی کی مقدار بڑھ گئی ہے۔ حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

اسی طرح آنسہ یوسف تقریباً ایک سال سے معدہ اور جگر کی خرابی کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ خوراک بالکل ہضم نہیں ہو رہی کھانے کے فوراً بعد قے آجاتی ہے۔ اٹھنے بیٹھنے میں دقت ہے۔ معدہ اور خوراک کی نالی میں زخم ہو گئے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ شافی مطلق محض اپنے خاص فضل سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔

مکرم ملک نصراللہ خان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ بیمار ہیں چوٹیں لگی ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عرفان سعود صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح وتقریب شادی

مکرم ملک نصراللہ خان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے دو بیٹوں کی شادی مورخہ 25/اکتوبر 2009ء کو گجرات میں منعقد ہوئی۔ مکرم محمد ندیم احمد صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان اسی روز مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم ملک جمیل احمد صاحب کھوکھر غربی گجرات کے ساتھ سات ہزار یورو حق مہر پر مکرم یوسف سلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ جبکہ دوسرے بیٹے مکرم نوید احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم ملک جمیل احمد صاحب کھوکھر غربی گجرات کے ساتھ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 14 جنوری 2009ء کو مکرم قمر اختر صاحب معلم وقف جدید نے کیا تھا۔ مورخہ 25/اکتوبر کو تقریب رخصتانہ کے موقع پر دعا مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے کروائی۔ اگلے روز جوہر ٹاؤن لاہور میں دعوت ولیمہ منعقد ہوئی اس موقع پر بھی مکرم رانا مبارک احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ دونوں دولہے مکرم ملک علی محمد صاحب کے پوتے اور دلہنیں مکرم بہاول بخش صاحب کی پوتیاں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرمہ امۃ المصور صاحبہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ رشدہ صباحت صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد صاحب ورک دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 24 دسمبر 2008ء کو مغل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اسی روز محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مکرم وقاص احمد خان صاحب ابن مکرم برکات احمد خان صاحب شکور پارک ربوہ کے ساتھ اس کے نکاح کا اعلان مبلغ 2 لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ اور رخصتی کے موقع پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ اگلے روز اسی جگہ دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بھی مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ دولہا مکرم قاضی منصور احمد صاحب کا نواسہ ہے جو حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصراللہ خاں ناصر صاحب مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم میر مسعود احمد صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر ریلوے ابن مکرم میر محمد جی صاحب ہزاروی دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ مورخہ 18/اکتوبر 2009ء کو طویل علالت کے بعد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 81 سال وفات پاگئیں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے اسی روز بعد نماز عصر آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں بعد تدفین دعائے مغفرت ہوئی۔ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ حضرت ڈاکٹر محمد منیر صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ امرتسر (المنیر کلینک ریلوے روڈ لاہور) رفیق حضرت مسیح موعود ولد حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی تھیں۔ آپ نہایت مخلص عبادت گزار اور دعا گو خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ نہایت مخلصانہ اور وفا کا تعلق رکھتی تھیں۔ آپ کے پسماندگان میں مکرم ڈاکٹر مسز شداحمد صاحب ایم بی بی ایس الائیڈ ہسپتال فیصل آباد دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ اور مکرمہ ثمرہ شاہد صاحبہ لندن ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن، انجینئرنگ، بزنس، لاء، فائن آرٹس، کمپیوٹر سائنس، کامرس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 یا نظارت ہذا کے E-mail ایڈریس پر ارسال کریں۔

ntaleem@gmail.com

نام طالب علم/طالبہ علم، ادارہ، ڈگری، مضمون، ایڈریس، فون نمبر، E_mail، اپنے ادارہ کا پراسپکٹس (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم عبدالمنان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت الفضل، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام، صدران جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

قابل رشک ہے وہ انسان

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

”قابل رشک ہے وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور پھر اس کے برمحل خرچ کرنے کی غیر معمولی توفیق اور ہمت بخشی“ (بخاری)

ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اگاتا ہے۔ ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہے بہت بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت عطا کرنے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (البقرہ:262)

فضل عمر ہسپتال جماعت کا خدمت خلق کا ادارہ ہے۔ براہ مہربانی دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے اپنے عطایا جات مد امداد نادار مریضاں /اور مد ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ امسال بورڈ لیول سالانہ گیمز میں منعقد ہونے والی سائیکل ریس میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز کی طالبات نے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ مقابلہ جات میں شمولیت کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔

نوال ناصر بنت مکرم ناصر حیات ملک صاحب دہم اے، خدیجہ داؤد بنت مکرم راجہ داؤد احمد صاحب ہشتم بی، طوبیٰ انعم بنت مکرم چوہدری کامران صاحب ہفتم اے، پرواسجل بنت مکرم وحید احمد جنجوعہ صاحب ہفتم اے، درنایاب صبا سرفراز بنت مکرم سرفراز احمد صاحب ہفتم بی، ثانیہ سلطان بنت مکرم چوہدری سلطان محمد صاحب ہشتم اے

اللہ تعالیٰ اس کامیابی کے ساتھ ان بچیوں اور ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ احباب جماعت سے ادارہ کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرم عابد محمود صاحب ولد مکرم افتخار احمد صاحب وصیت نمبر 49543 نے مورخہ 29 جولائی 2005ء کو محلہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ سے وصیت کی تھی۔ موصی صاحب سے دفتر وصیت کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ موصی صاحب کے ایڈریس کے متعلق ان کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو علم ہو تو جلد موصی صاحب کے ایڈریس سے دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

دہشت گردی سے بچنے کیلئے چند احتیاطی تدابیر

موجودہ ملکی حالات کی وجہ سے ہم سب کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو دعائیں بتائی ہیں ان پر عمل کرنے کی ضرورت ہے اور درود شریف کا ورد بھی کرتے رہنا چاہئے۔ اصل ذات تو خدا تعالیٰ کی ہی ہے جو ہماری حفاظت کرسکتی ہے۔ لیکن ہمیں خود بھی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ پس ہمیں بھی احتیاطی تدبیریں اختیار کرنی چاہئیں تاکہ کسی قسم کے نقصان سے بچا جاسکے۔

1۔ اپنے شہر سے آپ کو باہر جانا ہو تو اپنے محلّہ کے صدر صاحب کو اپنے پروگرام سے اطلاع دے کر جائیں۔

2۔ گاڑی چلاتے وقت اچھی طرح لاک کرلیں۔

3۔ اپنی اور اپنے گھر کی حفاظت کے لئے اردگرد ماحول پر نظر رکھیں۔

4۔ دہشت گردی کے ملکی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اول غیر ضروری بغیر مقصد گھر سے باہر نہ جائیں۔ اگر مجبوری ہو تو ایسے وقت کا انتخاب کریں جب رش کم ہو تو بازار یا مارکیٹ جاسکتے ہیں۔

5۔ ملکی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور دہشت گردی سے بچنے کے لئے اپنے اردگرد آنے والے کرایہ دار کے متعلق اپنے علاقہ کے سیکیورٹی اداروں کو فوری بتائیں تاکہ وہ اس کے متعلق معلومات حاصل کرسکیں۔

6۔ اپنا قومی شناختی کارڈ ہمیشہ ساتھ رکھیں ضروری کاغذات گم ہونے کی صورت میں متعلقہ تھانہ یا فون نمبر 15 پر فوری اطلاع دیں۔

7۔ اپنے گھر کو محفوظ کرنے کے لئے کلوز سرکٹ کیمرہ مع ریکارڈنگ سسٹم نصب کریں۔

8۔ کسی اجنبی مرد یا عورت کو گھر میں مت آنے دیں۔

9۔ بغیر جان پہچان کے دروازہ نہ کھولیں۔ خاص طور پر رات کے وقت۔

10۔ بچوں کو سکول بھیجتے وقت بتائیں کہ وہ گھر کے متعلق کسی اجنبی شخص سے کوئی بات نہ کریں اور نہ کوئی چیز لے کر کھائیں۔

11۔ بچوں اور خواتین سے ہنگامی حالات سے نبرد آزما ہونے کے طریقوں پر بات کریں۔ بروقت 15 نمبر پر یا ایمبولینس 1122 کو اطلاع کریں۔

12۔ اپنے گھر اور موبائل فون میں تمام ایمرجنسی سروسز کے نمبرز کی لسٹ آویزاں کریں۔

13۔ کسی جگہ آگ لگ جائے تو نیچے لیٹ کر باہر کی جانب جانے کی کوشش کریں گیلا کپڑا ابھی پاس رکھیں۔

14۔ ڈاک میں کوئی بھی پارسل بھیجنے والے کا ایڈریس نہ ہو تو اسے وصول نہ کریں ہوسکتا ہے کہ اس میں کوئی مہلک چیز یا خطرناک کیمیکل ہو جو جان لیوا ہو۔

15۔ بس، کوچ، ٹرین ہوائی جہاز میں دوران سفر کسی بھی شخص کو اپنے بارے میں معلومات فراہم نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت 2009ء کے موقع پر اپنے پیغام میں فرمایا۔

''سب سے بڑھ کر یہ کہ دعاؤں پر بہت زور دیں۔ یہ بہت بڑی ذمہ واری ہے ہر احمدی کی اور خاص طور پر عہدیدار کی کہ جماعتی ترقی اور حالات کی بہتری کے لئے بہت دعائیں کریں۔ نہ صرف اپنی فرض عبادتوں کے معیار بلند کریں بلکہ نوافل سے بھی انہیں سجائیں۔ مالی قربانی میں تو پاکستان کے احمدیوں نے دنیا کی تمام جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن بیوت کی آبادی کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں بھی آپ کو صف اول میں کھڑا کردے۔ اللہ تعالیٰ مجھے ہمیشہ آپ کی طرف سے خیر کی خبریں پہنچائے اور ہر فرد جماعت کو میرے لئے قرۃ العین بنائے مجھے بھی آپ سب کے لئے پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی توفیق دے۔ آمین۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں مذکورہ امور پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

پلاٹ برائے فروخت

ربوہ میں گھر بنانے کیلئے رہائشی پلاٹ خریدنے کا سنہری موقع
مین جی ٹی روڈ کے عقب میں بہترین لوکیشن تین پلاٹ کل
رقبہ $1\frac{1}{2}$ کنال محلہ دارالصدر شمالی 17/2 نزد بیت الانوار
رابطہ: 0300-4434101,0321-4434101

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

خبریں

خلاء میں کشش ثقل کی راہداریاں، خلائی سفر آسان ہو جائے گا

سائنسدانوں نے خلاء میں کشش ثقل کی ایسی راہداریوں کا پتہ چلایا ہے کہ جن کے ذریعے خلائی جہاز کم ایندھن کے ذریعے منزل مقصود پر پہنچ سکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ راہداریاں دائروں کی شکل میں بھی ہیں اور وہ سانپوں کی طرح بل بھی کھا رہی ہیں۔ خلائی ترقی کے ذریعے آئندہ چند دہائیوں میں انسان بردار خلائی جہاز چلنے شروع ہو جائیں گے۔ ان کا خیال ہے کہ فی الحال یہ سفر چاند تک ہی محدود رہے گا تاہم مستقبل میں قریبی سیاروں پر بھی ایسے مراکز قائم ہو جائیں گے جہاں لوگ آنا جانا شروع کر دیں گے۔ امریکہ کی ورجینیا ٹیک یونیورسٹی کے پروفیسر شان راس کہتے ہیں کہ بنیادی خیال یہ ہے کہ سیاروں اور چاند کے درمیان بل کھاتے ہوئے یہ راستے کم توانائی کی قوت کے حامل ہیں جو خلائی سفر کیلئے درکار ایندھن کی مقدار کو کم کرسکتے ہیں۔ (روزنامہ ایکسپریس 13/اکتوبر 2009ء)

بیٹیاں اور بہنیں مسرتوں کا سبب بنتی ہیں

اب برطانوی مفکرین نے بھی اسلامی تصورات کی تصدیق کر دی ہے۔ حال ہی میں برطانیہ میں ایک سروے کے بعد انکشاف کیا گیا ہے کہ بیٹیاں اور بہنیں گھروں میں خوشیوں کا باعث بنتی ہیں۔ سائیکالوجیکل سوسائٹی برج ٹاؤن میں پیش کئے گئے 571 افراد کی آراء پر مشتمل اس سروے میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جن گھروں میں بیٹیاں اور بہنیں ہوتی ہیں ان گھرانوں میں رشتے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق کسی بھی گھر میں بیٹیاں گھر والوں کے لئے سب سے بڑا جذباتی سہارا ہوتی ہیں جو صرف مسرتیں بکھیرنے کا سبب بنتی ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 13/اکتوبر 2009ء)

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔نومبر

طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

دوران حمل ملٹھی کا بہت زیادہ استعمال بچے کی ذہنی استعداد کمزور کر دیتا ہے

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ ملٹھی ایک جڑی بوٹی کے طور پر جن امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ ان کو ضرور فائدہ ہوتا ہے مگر دوران حمل جو خواتین ملٹھی کا پاؤڈر یا ست استعمال کرتی ہیں ان کے ہاں جنم لینے والے بچے ذہنی طور پر معذور ہو سکتے ہیں یا پھر ان بچوں میں جوانی کے دوران ذہنی بگاڑ شروع ہوسکتا ہے۔ اس لئے حاملہ ماؤں کو ملٹھی کے بہت زیادہ استعمال سے گریز کرنا چاہئے۔ اس جڑی بوٹی کے زیادہ استعمال میں 2 ہزار سے زائد خواتین کے بچوں کا تجزیہ کیا جاچکا ہے۔

نواب شاہی گولیاں مردانہ طاقت کی دوا 8000/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

PREMIER Formaly Jakarta Currency PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD. CO.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGNCURRENICES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

خوشخبری
APX GLS ایکسپریس کورئیر سروس کی جانب سے عیدالاضحی پیکج
UK+جرمنی+کینیڈا+امریکہ اور دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر شاندار پیکج سامان گھر سے پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Link
بشارت مارکیٹ اقصیٰ روڈ نزد ایوان محمود ربوہ
فون: 047-214955,6214956
فیصل آباد: 041-2628786 شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

FD-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com